97897 ـ زنا کرنے والی عورت کو مہر دینا

سوال

کیا اگر کوئی کسی عورت سے زنا کاری کا مرتکب ٹھہرے تو اسے اس کا کنوارہ پن ختم کرنے کی وجہ سے مہر ادا کرنا ہو گا، اب وہ شخص اس سے توبہ کر چکا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جمہور علماء کرام کے ہاں اگر اس نے عورت کی رضامندی سے زنا کیا تو عورت کو کچھ ادا نہیں کیا جائیگا، لیکن اگر عورت سے زنا بالجبر کیا جائے یعنی وہ نہ چاہتی ہو تو زنا کرنے والے شخص پر ضمان ہو گی.

الموسوعة الفقهية میں درج ہے:

" اگر عورت سے زنا کاری کی جائے اور عورت اس پر راضی ہو تو دونوں کو حد لگائی جائیگا، اور احناف، مالکیہ، اور حنابلہ کے ہاں اس پر کوئی جرمانہ نہیں، کیونکہ یہ ضرر عورت کی رضامندی اور اجازت سے ہوا ہے اس لیے مرد پر کوئی ضمان نہیں.

اور شافعیہ کہتے ہیں کہ: اس کو حد لگانے کے ساتھ دیت بھی ادا کرنا ہو گی؛...

اور اگر عورت سے زنا بالجبر کیا جائے یعنی وہ اس زنا پر راضی نہ ہو تو غصب کرنے یعنی زنا کرنے والے شخص پر حد جاری ہو گی اور اسے ضمان بھی ادا کرنا ہو گی اس پر اجماع ہے، لیکن یہ ضمان کی مقدار میں اختلاف پایا جاتا ہے " انتہی

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (5 / 297).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے یہ راجح کیا ہے کہ زنا کرنے والے مرد پر بکارت زائل کرنے کی دیت ہو گی، اور یہ دیت شادی شدہ اور کنواری کے مہر میں فرق کے اعتبار سے ہو گی.

شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ہم نے جو قول راجح قرار دیا ہے۔ وہ یہ کہ جس عورت سے زنا کیا گیا ہو چاہے وہ زنا پر رضامند ہو یا اس سے

بالجبر زنا كيا گيا ہو اس كو كوئى مہر نہيں ملے گا ۔ اس قول كى بنا پر ہم يہ كہينگے كہ: زنا كرنے والے شخص پر بكارت زائل يعنى كنوارہ پن زائل كرنے كى بنا پر ديت ادا كرنا ہو گى اگر وہ كنوارى ہو اور اس سے جبرا زنا كيا گيا ہو؛ كيونكہ اس نے اس كى بكارت اس سبب كے باعث ضائع كر دى ہے جس سے عادتا تلف ہو جاتى ہے.

اور بكارت كى ديت يہ ہے كہ: عورت كے شادى شدہ ہونے يا كنوارى ہونے ميں جو مہر كا فرق ہوتا ہے وہ ہو گى، اس ليے جب ہم كہيں كہ اس شادى شدہ عورت كا مہر ايك ہزار ريال ہے، اور اگر كنوارى ہو تو اس كا مہر دو ہزار ريال تو اس طرح اس كى ديت ايك ہزار ريال ہو گى " انتہى

ديكھيں: الشرح الممتع (12 / 313 ـ 314).

واللہ اعلم .